الیکشن کمیشن آف پاکستان

پریس ریلیز

مورخہ 6 جنوری 2022 اسلام آباد

الیکشن کمیشن اہم اجلاس جناب سکندر سلطان راجہ چیف الیکشن کمشنر کی سربراہی میں منعقد ہوا۔ جس میں پنجاب میں لوکل گورنمنٹ انتخابات اور صوبہ میں حلقہ بندیوں سے متعلق غور و خوص کیا گیا۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری پنجاب ویڈیولنک کے ذریعے جبکہ سیکرٹری بلدیات پنجاب، صوبائی الیکشن کمشنر پنجاب و دیگر افسران نے شرکت کی۔

سیکرٹری الیکشن کمیشن نے میٹنگ کے انعقاد اور ایجنڈہ کے چیدہ چیدہ نکات پر روشنی ڈالی چیف الیکشن کمشنر نے اپنے ابتدائی کلمات میں لوکل گورنمنٹ انتخابات کی اہمیت پر زور دیا۔ چیف سیکرٹری پنجاب نے چیف الیکشن کمشنر کو ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کروائی۔

سیکرٹری لوکل گورنمنٹ پنجاب نے پنجاب لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2021 کے اہم پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور لوکل گورنمنٹ انتخابات کے طریقہ کار اور اسکی کمپوزیشن اور ٹائم پر بریف کیا۔

سپیشل سیکرٹری الیکشن کمیشن نے لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2021 میں موجود چند ترامیم کی تجویز دی جن پر صوبائی حکومت نے رضامندی کا اظہار کیا اور اس کے علاوہ خاص طور پر Hilly areas کا نوٹیفکیشن، لوکل گورنمنٹ آرڈیننس کے تحت رولز کی فوری فراہمی اور شیڈول سے پہلے تمام کونسلوں اور اربن لوکل ایریاز میں کونسلوں کی تعداد بھی شامل ہے مزید الیکشن کمیشن نے ای وی ایم کے استعمال پر صوبہ حکومت پنجاب سے کہا کہ پنجاب میں بلدیاتی انتخابات کے دوران کسی ٹیکنالوجی بشمول ای وی ایم پر الیکشن کمیشن کا کوئی اعتراض نہیں ہے اگر وفاقی یا صوبائی حکومت ان مشینوں کو خود بنائے Manufacture کرے تو الیکشن کمیشن ای وی ایم کا استعمال کرنے کو تیار ہے صوبائی حکومت کو یہ بھی بتایا گیا کہ صوبہ میں بلدیاتی انتخابات کے دوران 205000 مشین درکار ہوں گی۔ الیکشن کمیشن نے مشینوں کی خریداری مارکیٹ سے کرنی ہے تو تمام قواعد و ضوابط اور پیرا رولز کے مطابق خریداری کی جائے گی۔ الیکشن کمیشن کی طرف سے یہ تجویز بھی دی گئی کہ چند ویلج اور نیبر ہوڈ کونسلوں میں ان مشینوں کی پائلٹ ٹیسٹنگ بھی کی جا سکتی ہے۔ صوبہ حکومت کو ان تجاویز پر غور کرنے کا کہا گیا ہے۔

مزید الیکشن کمیشن نے یہ بھی واضح کیا قانون کے مطابق لوکل گورنمنٹس تحلیل ہونے کے بعد 120 دن کے اندر انتخابات کا انعقاد ضروری ہے لہذا 120 دن کے اندر مشینوں کی خریداری ممکن نہیں۔